دل کی بات

مدیر

قادیانی خلافت کا صد سالہ جشن؟

مرزائی گروہ کا بانی، جھوٹا مدعیٔ نبوت مرزا قادیانی ۲۶؍مئی ۱۹۰۸ء کو آنجہانی ہوا۔ اس کے مرنے کی دیر تھی کہ نام نہاد قادیانی خلافت کا مکروہ سلسلہ شروع ہوگیا۔ دجل وتلبیس اور کفر وارتداد کا یہ گمراہ دھندہ حکیم نورالدین، مرزا بشیرالدین محمود، مرزا ناصر احمد اور مرزا طاہر احمد جیسے اباِلسہ٘ عصر سے ہوتا ہوا مرزا مسرور تک آپہنچا۔ یوں ۲۰۰۸ء میں اس ابلیسی چکر کے ۱۰۰ سال مکمل ہوگئے ہیں۔

انگریز ہندوستان پر قابض ہوئے تو اس کے غاصبانہ اقتدار کے لیے سب سے بڑا چیلنج اور سب سے بڑی مزاحمت مسلمان تھے۔ اس مزاحمت کو فرو کرنے کے لیے اُسے ایک ایسے ایجنٹ کی ضرورت تھی جو مسلمان کہلا کر نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے، جہاد کو حرام قرار دے اور انگریزوں کو اولوالامر قرار دے کر اُن کی ناجائز اور جائز حکومت کی پشتیبانی کرے۔ چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی کی صورت میں ایک بدصورت اور بدکردار شخص اس خدمت کے لیے انھیں میسر آگیا۔ یہ شخص انگریز حکمرانوں کے تملق، خوشامد اور قدم بوسی میں اپنی مثال آپ تھا۔ بزدل اور کمینہ تھا، اسلام کے خلاف سازشیں کرتا رہا اور انگریزی استعمار کے خلاف جہاد کرنے والے علماء اور عام مسلمانوں کی جاسوسی کرتا رہا۔ وہ برٹش ایمپائر کا آنریری مخبر تھا۔ وہ خود لکھتا ہے کہ اُس کے باپ اور دادا نے انگریزوں کی حمایت کی، اُس نے سترہ سال انگریزوں کی حمایت میں کتابیں لکھیں۔ اگر ان غلیظ تحریروں کو جمع کیا جائے تو مرزا کے بقول پچاس الماریاں بھر جائیں۔ اُس نے ''براہینِ احمدیہ'' کتاب لکھی، اُس کی پچاس جلدیں شائع کرنے کا اعلان کیا مگر اکیس سال میں پانچ جلدیں شائع کر کے پانچ اور پچاس میں ایک نقطے کا فرق ختم کر کے علم الحساب کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔ اس کا پورا خاندان انگریزوں کا غلام بے دام بن گیا۔ اُس نے خود لکھا کہ وہ انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہے۔ اُس نے ملکہ وکٹوریہ کا قصیدہ لکھا، وہ افیون کھاتا، پلومر کی ٹانک وائن پیتا اور بدمست ہوکر غیر محرم عورتوں سے ٹانگیں دبواتا۔

سب سے پہلے علماء لدھیانہ نے اس پر کفر کا فتویٰ دیا، پھر ہندوستان بھر کے علماء نے اس کی تائید کی۔ وہ مرحلہ وار مجدد، مصلح، مہدی اور مسیح کے دعوے کرتا ہوا، شیطان کی طرح اُچھلتا، کودتا اور رقص کرتا ہوا معاذ اللہ، نبوت پر حملہ آور ہوگیا۔ علماء حق نے اس فتنے کا راستہ روکا اور مسلمانوں کو اس دھوکے سے خبردار کیا۔ الحمدللہ اُن کے خلوص بھری محنت اور ایمان ویقین کے نور سے منور جدوجہد کامیاب ہوئی۔ مرزا کے تمام دعوے غلط ثابت ہوئے، پیشین گوئیاں جھوٹی ہوئیں، وہ ذلیل ورسوا ہوا۔ توحید وختم نبوت کا علم بلند ہوا اور مرزا قادیانی علیہ ما علیہ ۱۹۰۸ء لاہور میں عبرت ناک موت کے ذریعے جہنم واصل ہوا۔

مرزائی، مرزا کی موت کے سو سال مکمل ہونے پر آج صد سالہ جشن منا رہے ہیں۔ مرزا قادیانی کی طرح مرزائی بھی عجوبہ ہیں۔ اپنی ناکامیوں، نامرادیوں اور ذلت آمیز شکستوں اور عبرتناک انجام پر جشن؟

اندھوں کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی

جشن تو مسلمانوں کو منانا چاہیے، جن کے اکابر مولانا محمد لدھیانوی، حضرت پیر مہر علی شاہ، مولانا ثناء اللہ امرتسری، علامہ انور شاہ کشمیری، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہم اللہ تعالیٰ اِن کے ہم عصر علماءِ حق اور ان کے بعد آج دن تک علماء اور دینی جماعتیں تحفظ ختم نبوت کے اس جہاد میں مسلسل کامیابیاں حاصل کرتے چلے آرہے ہیں۔

مجلس احرار اسلام واحد اور پہلی جماعت ہے جس نے حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے حکم پر، حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کی دعاؤں اور سرپرستی میں فتنۂ قادیانیت کا جماعتی سطح پر عوامی محاسبہ کیا۔ احرار ۷۸ برس سے قادیانیوں کے تعاقب میں ہیں اور ۱۹۳۴ء، ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی چار تحاریک ختم نبوت کے ذریعے شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ قادیان سے چناب نگر تک قادیانیوں کی ذلت آمیز ناکامیوں اور شکستوں کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے۔ حتیٰ کہ ان کا چوتھا سربراہ مرزا طاہر مُلک چھوڑ کر فرار ہو گیا اور اپنی فکری جنم بھومی برطانیہ میں مردار ہوا۔ جب کہ پانچواں حاضر سربراہ مرزا مسرور بھی فرار ہو کر لندن میں مقیم ہے۔ پھر قادیانی کس کامیابی پر جشن منا رہے ہیں؟

حکمران سوچیں اور سمجھیں کہ قادیانیت پاکستان کے وجود کے لیے کینسر ہے۔ یہ پاکستان کے وسائل پر پلتے اور یہود و نصاریٰ کے مفادات کے تحفظ کے لیے کام کرتے ہیں۔ جس برتن میں کھاتے ہیں اُسی میں چھید کرتے ہیں۔ مرزا قادیانی سے لے کر مرزا مسرور تک سب انگریزی استعمار کی چاکری کرتے رہے، نصرانی حکمرانوں کے تلوے چاٹتے رہے، برٹش ایمپائر سے وفاداری کا دم بھرتے رہے۔ اسلام سے غداری کرتے رہے اور مسلمانوں کے دینی، سیاسی اور معاشی مفادات کا خون کرتے رہے۔

قادیانی آج پاکستان میں بھی وہی آموختہ دہرا رہے ہیں جو اِن کے بڑوں نے کیا تھا، وہ پاکستان میں رہ کر پاکستان کے نام پر کھا رہے ہیں اور پاکستان کی جڑیں کاٹ رہے ہیں۔ وہ پاکستان میں عجمی اسرائیل قائم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ امریکی و برطانوی سامراج کے ایجنٹ ہیں۔ قادیانی وہ جونکیں ہیں جو مسلمانوں میں رہ کر مسلمانوں کا خون چوس رہے ہیں۔ وہ پاکستان کو ختم کر کے اکھنڈ بھارت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ کرۂ ارضی پر اِن سے بڑا منافق، دھوکے باز اور غدار کوئی نہیں۔

''نقیبِ ختم نبوت'' کی یہ خاص اشاعت اسی اجمال کی تفصیل اور غداریوں کی سرگزشت ہے۔

☆☆☆